393

اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اللہ اکبر

الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

شرح چندہ پیشگی

سالانہ للعہ

ششماہی ہعہ ۸/

۳ ماہی سے ۱۲/

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۰ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۹۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۲ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو انفلوئنزا کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

مرزا سعید احمد صاحب شفاہ اللہ تعالیٰ کے متعلق کل بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی۔ کہ خدا کے فضل سے ان کے بخار میں کمی ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے آرام کی خاطر کل اور آج مقامی احمدیوں نے ریلوے روڈ پر مٹی ڈالی۔

آج بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں بصدارت جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ملک غلام حسین صاحب اور مولوی امام الدین صاحب ملکھوانی نے ذکر حبیب پر تقریریں کیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی عظیم الشان برکات

۱

"لوگ معمولی۔ اور نفلی طور پر حج کرنے کو بھی جاتے ہیں۔ مگر اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطر۔ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲)

۲

"جلسہ میں ضرور تشریف لائیں۔ انشاء اللہ القدیر آپ کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور جو لِلّٰہ سفر کیا جاتا ہے۔ وہ عند اللہ ایک قسم عبادت کے ہوتا ہے۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۷)

۳

"اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کوئی سلسلہ قائم ہوتا ہے۔ تو وہ بھی ایک حج کی جگہ ہوتا ہے۔ لکھا ہے۔ بایزید نے اپنے ایک مرید کو جو حج کا ارادہ رکھتا تھا۔ کہا۔ کہ تو میرے گرد سات مرتبہ طواف کر۔ یہی تیرا حج ہو جاوے گا" (بدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲)

۴

"وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے۔ اور ان باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے۔ اور نہیں دیکھتے۔ وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں۔ مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے۔ انہوں نے قدر نہیں کی" (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری

سٹیشن قادیان پر شاندار استقبال

قادیان ۲۲ دسمبر۔ آج سوا پانچ بجے شام کی گاڑی سے آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب رکن حکومت ہند اپنے سیلون میں قادیان تشریف لائے۔ سٹیشن پر ایک بہت بڑے مجمع نے جس میں معززین جماعت احمدیہ اور نیشنل لیگ قادیان کے والنٹیرز باوردی موجود تھے۔ شاندار استقبال کیا۔ گاڑی کے سٹیشن پر پہونچنے اور جناب چوہدری صاحب کے گاڑی سے اترنے پر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ صدر نیشنل لیگ قادیان شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے پھولوں کا ہار پہنایا۔ جناب موصوف دو رویہ کھڑے مجمع میں سے گزرتے ہوئے سٹیشن سے باہر تشریف لائے اور موٹر میں سوار ہو کر اپنی کوٹھی میں تشریف لے گئے۔

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ساتھ ان کے حسب ذیل دوست بھی تشریف لائے ہیں۔

(1) Dr. Oscar Brunler.

آپ جرمنی کے رہنے والے ہیں۔ اور جناب چوہدری صاحب موصوف کے دیرینہ اور مخلص دوست ہیں

(2) Mr. W. D. Croft Ex-Privat Secretary to the Secretary of State for India.

(3) Mr. N. R. Pillai I. C. S. Collector of Customs Bombay.

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہ

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(۱) سال چہارم کی تحریک جدید کے اعلان پر ایک ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ کیا اس عرصہ میں آپ نے اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے

(۲) تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ہے۔ اس تاریخ کے بعد کوئی وعدہ قبول نہ کیا جائیگا۔ سوائے ان ممالک کے جن کو مستثنٰے کیا گیا ہے۔

(۳) مومن کی علامت یہ ہے کہ وہ سابق بالخیرات ہوتا ہے پس آپ کا صرف یہی فرض نہیں کہ ۳۱ جنوری سے پہلے اپنے وعدہ سے اطلاع دیدیں۔ بلکہ جسقدر پہلے آپ وعدہ لکھاتے ہیں۔ اسی قدر زیادہ ثواب کے آپ مستحق بنتے ہیں

(۴) تحریک جدید کا وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ہندوستان کے لئے یکم دسمبر ہے۔ لیکن جو شخص جسقدر جلد پہلے رقم ادا کرتا ہے۔ اتنا ہی ثواب کا زیادہ مستحق ہے۔ سوائے اس کے جو خدا تعالےٰ کی نگاہ میں معذور ہے۔

(۵) جسقدر پہلے رقم جمع ہو جائے۔ اتنا ہی زیادہ اس سے خدمت دین میں فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

(۶) بے شک یہ چندہ اختیاری ہے لیکن یاد رہے کہ اختیاری چندہ ہی زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔

(۷) دشمن اپنے سارے لشکر سمیت اسلام اور احمدیت پر حملہ آور ہے۔ اسلام اور احمدیت آپ سے ہر ممکن قربانی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تاریکی کے فرزندوں اور نور کے فرزندوں میں ضرور نمایاں فرق ہونا چاہیئے۔

(۸) اس تحریک کا ہر شخص کے کان تک پہونچ جانا ضروری ہے پس یہ بھی ثواب کا کام ہے۔ کہ آپ اپنے بھائی تک اس کی اطلاع پہونچا دیں۔ اور اسے اس میں شریک ہونے کی تحریک کریں۔ جو آپکی تحریک پر حصہ لیتا یا زیادہ حصہ لیتا ہے۔ اس کے ثواب میں آپ بھی برابر کے شریک ہوں گے۔

(۹) خدا تعالےٰ کے کام بندوں کی مدد کے محتاج نہیں۔ وہ اپنے کام خود اپنے ہاتھ سے کرتا ہے مگر مبارک ہے وہ جس کے ہاتھ کو خدا تعالےٰ اپنا ہاتھ قرار دے کہ وہ برکت کو پا گیا اور رحمت کا وارث ہو گیا

(۱۰) تحریک جدید سال سوم کا بقایا جن افراد یا جماعتوں کے ذمہ ہو۔ انکو بھی فوری ادائیگی کیطرف توجہ کرنی چاہیئے

خاکسار مرزا محمود احمد

ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ چونکہ ان دنوں سردی غیر معمولی طور پر زیادہ پڑ رہی ہے اس لئے جلسہ پر آنے والے احباب کافی کپڑے پہن کر اور اچھا بستر لے کر آئیں۔ امید ہے کہ احباب اس کا خیال رکھیں گے۔

موٹر کا افسوسناک حادثہ

۲۰ دسمبر قبل دوپہر جناب مرزا گل محمد صاحب رئیس قادیان بذریعہ موٹر بٹالہ جا رہے تھے کہ نہر اور وڈالہ کے درمیان سڑک کی خرابی کے باعث موٹر پھسل کر الٹ گئی۔ جس سے محمد رمضان صاحب موٹر ڈرائیور کو سخت چوٹیں آئیں۔ البتہ مرزا صاحب کو معمولی خراشیں لگیں۔ موٹر کو بہت نقصان پہونچا ہے۔ محمد رمضان صاحب کو نور ہسپتال میں داخل کر دیا۔ جہاں ان کا علاج پوری توجہ سے کیا جا رہا ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں

حجاج کرام کے لئے جہازوں کا پروگرام

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ۱۷ دسمبر کے پرچہ الفضل میں احمدی حاجیوں کے لئے اعلان ہو چکا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر بھی وہ بسہولت حج پر روانہ ہو سکتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے ذیل میں جہازوں کا پروگرام دیا جاتا ہے تاکہ جلسہ کے موقعہ پر حسب مشورہ اپنے لئے کوئی جہاز تجویز فرمالیں۔

(۱) اسلامی جہاز کراچی سے ۲۲ دسمبر ۳۷ء کو (۲) انگلستان کلکتہ سے ۲۷ دسمبر ۳۷ء کو (۳) المدینہ بمبئی سے ۳ جنوری ۳۸ء کو (۴) المدینہ کراچی سے ۲۳ جنوری ۱۹۳۸ء کو (۵) انگلستان کراچی سے ۲۶ جنوری ۱۹۳۸ء کو روانہ ہوگا۔ ناظر تعلیم و تربیت

ایک نادر موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ وہ فوراً مجھ سے خط و کتابت کریں۔ فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

درخواست دعا

میاں غلام محمد صاحب اختر کا بچہ منور احمد بعارضہ بخار اور سرخجہ

۲ ابن مولوی احمد خان صاحب مبلغ برما بعارضہ ٹائیفائڈ چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دار الامان مورخہ ۲۰ر شوال ۱۳۵۶ھ

394

سکھ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کی نہایت دل آزار حرکت
کے خلاف
اسلامی پریس کی متفقہ آواز
کیا حکومت پنجاب اسلامی پریس کے احتجاج کو کوئی وقعت نہ دیگی؟

بٹالہ کے مجسٹریٹ علاقہ جسونت سنگھ صاحب نے ایک ایسے مقدمہ کے دوران میں جس میں مجسٹریٹ مذکور کے پیش نظر تصفیہ طلب امر یہ ہے۔ کہ باوا نانک رحمۃ اللہ علیہ کو مسلمان کہنے سے سکھوں کی دل آزاری ہوتی ہے یا نہیں؟ جو نہایت دل آزار اور تکلیف دہ الفاظ فخر کائنات حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس کے خلاف استعمال کئے۔ ان کی وجہ سے مسلمانوں میں بے حد رنج والم پیدا ہو چکا ہے۔ اور پنجاب کے تمام مقتدر اسلامی پریس نے اس سخت ناگوار حادثہ کے خلاف پُر زور آواز بلند کرکے حکومت کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ اور جلد سے جلد ضروری کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن تعجب اور حیرت کا مقام ہے۔ کہ حکومت نے ابھی تک اسلامی پریس کے اس متفقہ مطالبہ کی طرف کوئی توجہ نہیں کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے۔ کہ مسلمان اپنے رنج والم کے اظہار کے لئے احتجاجی جلسے منعقد کرنے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ اور اس طرح یہ معاملہ زیادہ سے زیادہ وسعت اختیار کرتا جا رہا ہے ؛

حکومت اس بات سے ناواقف نہیں ہو سکتی۔ کہ کسی قوم کے کسی معاملہ کے متعلق جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانے کا سب سے بہترین اور سب سے موثق ذریعہ اس کا پریس ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ پنجاب کے اسلامی پریس نے اس موقعہ پر جس ہم آہنگی اور اتحاد کے ساتھ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کی اس دل آزار حرکت کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ وہ ایک غیر معمولی مثال ہے پھر جس زور کے ساتھ مسلمانوں کے مقدس مذہبی جذبات کی نمائندگی کی گئی ہے اس کا اندازہ ذیل کے چند اقتباسات سے لگایا جا سکتا ہے۔

معاصر "زمیندار" نے نہ صرف اصل واقعہ کے متعلق اطلاع کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے صفحہ اول پر شائع کیا بلکہ اپنے ایڈیٹوریل کالموں میں بھی "حاکمانہ شرارت" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس کے چند الفاظ یہ ہیں:-

"قانون واخلاق کی رو سے جسونت سنگھ ایک لمحہ کے لئے بھی مجسٹریٹ کی کرسی پر بیٹھنے کے قابل نہیں رہا۔ حکومت کا فرض ہے۔ کہ اس حاکمانہ شرارت کا تدارک کرے۔ جس کا مناسب طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے جسونت سنگھ کو معزول کیا جائے۔ اس کے بعد اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ ورنہ مسلمان حکومت سے بجا طور پر شکایت کرنے کے مستحق ہوں گے" (زمیندار ۱۸ر دسمبر)

اسی طرح روزنامہ معاصر "احسان" ۱۹ر دسمبر نے اس واقعہ کے متعلق "بٹالہ کے سکھ مجسٹریٹ کی خودسری" کے عنوان سے اظہار رنج وملال کرتے ہوئے حکومت کو توجہ دلانے کے لئے جو مضمون لکھا۔ اس میں رقمطراز ہے کہ "اگر یہ مجسٹریٹ مسلمانوں سے معافی نہ مانگے۔ اور اپنے الفاظ پر اظہار ندامت وپشیمانی نہ کرے۔ تو اس کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے۔ جو دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو"

معاصر روزنامہ "انقلاب" نے بھی اس طرف خاص توجہ مبذول کی۔ اور معاملہ کی اہمیت کے پیش نظر کئی بار حکومت کو توجہ دلائی چنانچہ ۱۲ر دسمبر کے "انقلاب" میں "بٹالہ کے سکھ مجسٹریٹ کی بے باکی" کے عنوان سے جو مضمون لکھا۔ اس کی چند سطور یہ ہیں:-

"کیا سردار جسونت سنگھ کو یہ معلوم نہیں کہ مسلمان اپنے آقا ومولا کی عزت وناموس کو اپنی عزیز ترین متاعوں سے بھی ہزار درجے زیادہ رکھتے ہیں۔ جو شخص مسلمانوں کے جذبات کے اس نازک ترین نقطہ سے بے خبر ہے۔ وہ یقیناً اس قابل نہیں۔ کہ عدالت کی کرسی پر بیٹھے"

"وہ یقیناً اس قابل ہے۔ کہ حکومت کی طرف سے اس کو سخت سے سخت سرزنش کی جائے۔ تاکہ وہ آئندہ اپنے ہوش وحواس کو قائم رکھ کر مقدمات کی سماعت کیا کرے"

اس کے ساتھ ہی یہ بھی لکھا:-

"ہمیں یقین ہے۔ کہ حکومت پنجاب اس معاملہ میں فوری کارروائی کرے گی"

روزنامہ "پاسبان" نے جو کانگرس کا حامی اخبار ہے ۱۱ر دسمبر کے پرچہ میں "عدالت بٹالہ کا دل آزار حادثہ" کے عنوان سے جو مضمون شائع کیا۔ اس میں لکھا ہے۔ کہ:-

"ہمیں یہ خبر سن کر انتہائی رنج ہوا کہ بٹالہ کے علاقہ مجسٹریٹ سردار جسونت سنگھ کی زبان سے ایک مقدمہ کے دوران میں ایسے الفاظ نکل گئے۔ جو مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے لئے بالکل ناقابل برداشت ہیں"

"الفضل" بھی اس بارے میں اس تکلیف اور رنج کا اظہار کر چکا ہے جو مجسٹریٹ بٹالہ کے غیر معقول فقرہ سے ہر مسلمان کے دل کو پہنچا ہے۔ اور حکومت کو اس بارے میں فوری کارروائی کرنے کی طرف توجہ دلا چکا ہے۔ لیکن حیرت کا مقام ہے۔ کہ پنجاب کے اسلامی پریس نے اندرونی طور پر بعض شدید مذہبی اور سیاسی اختلافات رکھنے کے باوجود جو صدائے احتجاج متفقہ طور پر بلند کی ہے۔ اور جو ایک ایسے اہم معاملہ کے متعلق ہے جس سے کئی مواقع پر نہایت ناگوار نتائج رونما ہو چکے ہیں حکومت نے ابھی تک قابل اعتنا نہیں سمجھا۔ اور اس وجہ سے مسلمانوں میں ہیجان بڑھ رہا ہے۔ جس کا اندازہ ان جلسوں سے لگ سکتا ہے۔ جو کئی ایک مقامات پر اس وقت تک ہو چکے ہیں۔ اور جن میں سے راولپنڈی کے جلسے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جن کی روئداد "زمیندار" ۱۲ر دسمبر میں شائع ہوئی ہے اور جن میں حکومت پنجاب سے حسب ذیل مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ "مجسٹریٹ موصوف کے خلاف آزادانہ تحقیقات کرکے موثر اقدام کرے۔ بصورت دیگر اسلامیان ہند کے بڑھتے ہوئے ہیجان واضطراب کی تمامتر ذمہ داری حکومت پنجاب پر عائد ہو گی"

اس سے ظاہر ہے۔ کہ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں جو ہتک آمیز اور دل آزار فقرہ استعمال کیا ہے۔.... اس کے خلاف مسلمانوں میں روز بروز ہیجان بڑھ رہا ہے۔ اور حالات تقاضا کر رہے ہیں۔ کہ حکومت جلد سے جلد اس بارے میں ضروری کارروائی کرکے مسلمانوں کو مطمئن کرے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

میاں بیوی کے تعلقات کے متعلق ایک نہایت اہم ہدایت

۱۷ دسمبر بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے سید منظور علی شاہ صاحب خلف حضرت سید محمد علی شاہ صاحب قادیان کی لڑکی مسعودہ بیگم کا نکاح سید مقبول احمد صاحب ہوشیارپور کے ساتھ آٹھ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ اور اس موقعہ پر حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:۔

نکاح کے بارے میں ہماری شریعت نے اور ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہدایات دی ہیں وُہ ایسی کامل اور اس قدر مکمل ہیں۔ کہ جو شخص ان پر عمل کرے۔ وہ

ہر قسم کی تکالیف سے بچ سکتا ہے

بلکہ حق تو یہ ہے۔ کہ جن آیات کا انتخاب اس موقعہ کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ وُہ اپنے اندر اتنی ہدایات رکھتی ہیں۔ کہ ان میں سے اگر ایک ہدائت کو ہی لے لیں۔ تو اس دنیا کی زندگی میں وہی خضر راہ بن سکتی ہے۔ مثلاً ان آیات میں سے ایک آئت نہیں بلکہ ایک آئت کا ایک حصہ یہ ہے۔ کہ ولتنظر نفس ما قدمت لغد۔ واتقوا اللہ ان اللہ خبیرٌ بما تعملون

اس آئت میں نہائت لطیف اور نہائت جامع ہدائت فرمائی گئی ہے

دنیا کے بعض کام

ایسے ہوتے ہیں۔ جو آج ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر ان میں بھی انسان ممکن احتیاط سے کام لیتا ہے۔ مثلاً پھلوں میں سے بعض پھل جلدی خراب ہو جاتے ہیں۔ اور چند گھنٹوں سے زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتے۔ بے دانہ یعنی گول توت ہے یہ ایسی چیز ہے۔ جو چند ہی گھنٹے رہ سکتی ہے۔ اگر صبح کو درخت سے اتارا جائے تو شام تک اس کے ذائقہ میں فرق آجاتا ہے۔ مگر کسی کو نہ دیکھو گے کہ بے دانہ خریدتے وقت احتیاط سے کام نہ لے یعنی وُہ یہ نہ دیکھے کہ بے دانہ اچھا ہو بہترین ہو تازہ ہو۔ تو باوجود اس کے کہ یہ ایسی چیز ہے۔ جو گھنٹہ دو گھنٹہ تین گھنٹہ سے زیادہ دیر تک اپنی اصلی حالت میں نہیں رہ سکتی۔ اس کے متعلق بھی انسان

ممکن احتیاط

کرتا ہے۔ پھر ان چیزوں کو لے لیں۔ جن پر ایک یا دو دن گزر سکتے ہیں۔ مثلاً بعض ایسے پھل ہیں۔ جو دو چار پانچ دن تک خراب نہیں ہوتے۔ کیلا ہے یا انگور ہے یہ اس ملک میں جب پہونچتا ہے۔ تو پانچ دس پندرہ دن تک خراب نہیں ہوتا۔ ان چیزوں کے خریدتے وقت بھی کوئی بے احتیاطی نہیں کرے گا۔ بلکہ دیکھے گا کہ وُہ کام کی ہیں یا نہیں۔ خراب تو نہیں ۔

پھر ان سے اوپر چل کر دیکھیں تو بعض چیزیں ایسی ہیں۔ جو کچھ زیادہ دیر تک رہ سکتی ہیں۔ مگر ان کا بقا بھی عارضی ہوتا ہے۔ چھ ماہ یا سال کے لئے مثلاً مٹی کے برتن یا کپڑے ہیں۔ لیکن اگر کوئی دو پیسے کی ہنڈیا بھی خریدتا ہے تو ٹھکور کر دیکھ لیتا ہے۔ کہ ٹوٹی ہوئی تو نہیں۔ یا کپڑا خریدتا ہے۔ تو دیکھتا ہے کہ کس قدر پائیدار ہے ۔

پھر وہ چیزیں جو سالہا سال تک چلتی ہیں۔ ان میں تو احتیاط کی حد ہی ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی عمارت بنوائے۔ تو انجینئر سے مشورہ لیتا ہے۔ سامان اچھا لگاتا ہے۔ اچھے مستری منتخب کرتا ہے اور کہتا ہے یہ کام روز روز نہیں کئے جاتے۔ اس لئے چیز اچھی لگنی چاہیئے۔ مگر ایک عمارت کتنا عرصہ چلتی ہے۔

تاج محل اور قطب صاحب کی لاٹ

بڑی شاندار عمارتیں ہیں۔ لیکن قطب صاحب کی لاٹ کی تو ابھی مرمت ہوئی ہے اور تاج محل کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر جلد مرمت نہ کی گئی۔ تو اس کے میناروں کے گرنے کا خطرہ ہے۔ یہ ایسی عمارتیں ہیں جن پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے اور بادشاہتوں نے تیار کرائیں۔ مگر سو ڈیڑھ سو دو سو سال کے عرصہ میں قابل مرمت ہو گئیں۔ جب ہر چیز کے متعلق ممکن احتیاط کی جاتی ہے۔ تو اس کام کے متعلق کس قدر احتیاط کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ جس کا اثر نہائت ہی دیرپا ہو۔ ایسی چیزوں میں سے ہی

انسانی نسل اور تعلقات ازدواج

ہیں۔ ایسے ازدواج بھی ہوتے ہیں۔ جو ایک دو ہی پشت تک چلتے ہیں۔ اس سے میرا یہ مطلب نہیں۔ کہ ان کی نسل بند ہو جاتی ہے۔ بلکہ یہ ہے۔ کہ ان کی نسل آباؤاجداد کو بھول جاتی ہے۔ پھر کئی خاندان سات آٹھ پشتوں تک چلتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو صدی دو صدی تک چلتے ہیں۔ مگر یہ چیز ایسی ہے۔ کہ اس کی بقا بہت لمبی بھی ہو سکتی ہے۔ جہاں مضبوط سے مضبوط عمارتیں سینکڑوں سال پر جا کر ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ عمارت ایسی ہے۔ جو کہ یاد رہنے والی تاریخ پانچ ہزار سال تک تو پہونچ چکی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل

اس وقت تک موجود ہے۔ مگر ہے کوئی عمارت اتنے عرصہ کی۔ جو موجود ہو۔ حضرت ابراہیم اور ان کی بیوی ہاجرہ نے ایک طرف اور ان کی دوسری بیوی سارا نے دوسری طرف ایک عمارت تیار کی۔ دنیا میں تباہیاں آئیں۔ حکومتیں بدلیں۔ مذہب بھی بدلے۔ مگر آج بھی ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو وثوق سے کہتے ہیں۔ کہ ہم حضرت ابراہیم ؑ کی نسل سے ہیں۔ یوں تو سارے انسان حضرت آدم ؑ کی اولاد سے ہیں۔ مگر یہ تو اصولی بات ہے۔ اور وہی لوگ یہ مانتے ہیں۔ جن کا یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ نسل انسانی حضرت آدم علیہ السلام سے چلی۔ مگر دوسرے لوگ اس بات کو اور رنگ میں پیش کرتے ہیں۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کا موجود ہونا ایسا تاریخی واقعہ ہے۔ کہ کوئی اس کا انکار نہیں کر سکتا ۔

اسی طرح ہندوؤں میں بھی بعض ایسی نسلیں اور قومیں محفوظ چلی آتی ہیں۔ جو دو ہزار سال تک پہونچتی ہیں۔ گو ابراہیمی نسل جتنی پرانی کوئی نسل تاریخ سے ثابت نہیں ہوتی ۔

اب دیکھو یہ بقا اس نسل کو کہاں سے ملا لازمی بات ہے۔ کہ جس انسان کے نام کی طرف یہ نسل منسوب ہوتی ہے۔ اس کے ازدواجی تعلقات کے اعلےٰ ہونے کی وجہ سے اسکو اس قدر بقا حاصل ہوا ہے۔ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شادی حضرت ہاجرہ سے نہ ہوتی۔ تو ان کی نسل اتنی لمبی نہ چلتی۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجیت میں حضرت سارہ نہ آتیں۔ تو ان کی اولاد کو اس قدر بقا حاصل نہ ہوتی۔ پس اس عمارت کی تعمیر میں حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ کا بھی دخل ہے ورنہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اور بیویاں بھی تھیں۔ ان کی نسل کا آج کوئی پتہ نہیں لگا سکتا

پیاری بہن جی!

اگر آپ پرورروگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ پیپ اور رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دُکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مُجرّب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دُکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود بیماری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

395
Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو اس معاملہ میں جس طرح خاوند کا تعلق ہوتا ہے۔ اسی طرح بیوی کا بھی تعلق ہوتا ہے۔ اور یہ ایسا رشتہ ہے جس کا اثر

سینکڑوں اور ہزاروں سال

تک چلتا ہے۔ مثلاً زمانہ کے لحاظ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چودہ سو سال کے قریب۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پانچ ہزار سال کے قریب ہو گئے۔ اگر یہ دُنیا اور دو لاکھ سال تک قائم رہے۔ تو اس وقت تک آپ کی نسلیں چلیں گی۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بادشاہت نے چونکہ قیامت تک چلنا ہے۔ اس لئے آئندہ دُنیا خواہ دس ہزار ارب سال تک چلے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسل

سادات قائم رہیں گے۔ اسی طرح ابراہیمی نسل چلے گی ؛

غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نکاح کے موقعہ کے لئے یہ آیت منتخب فرما کر بہت بڑے معرفت کے نکتہ کی طرف توجہ دلائی فرمایا۔ یہ جو شادی ہونے لگی ہے۔ یہ کھیل نہیں ہے۔ اس میں جیسے تم اخلاق دکھاؤ گے۔ جیسی تم نیکیاں کرو گے۔ جس قدر تم خدا کی خشیت اپنے دلوں میں پیدا کرو گے۔ اسی قدر تمہاری اولاد اعلےٰ ہوگی۔ اور تمہارا نیک نام دُنیا میں قائم رہے گا۔ لیکن اگر بدیاں کرو گے۔ خدا کو بھول جاؤ گے۔ اس کے احکام کو نظر انداز کر دو گے۔ تو اس طرح بھی نسل قائم رہی گی۔ مگر لوگ تمہارا نام بُرائی سے لیں گے

تو فرمایا

میاں شادی کرنے لگے ہو۔

تمہارے چھوٹے چھوٹے اعمال کا اثر ایسا پڑے گا۔ جو سینکڑوں سال تک چلے گا۔ اگر اچھے اعمال کرو گے۔ تو اچھی صورت میں۔ اور اگر بُرے اعمال کرو گے۔ تو بُری صورت میں اثر پڑے گا۔ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ اللہ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو اعمال انسان بھول جاتا ہے۔ خدا ان کو یاد رکھتا۔ اور ان کے نتائج پیدا کرتا ہے۔ جو نیک اعمال کریگا اس کی نیک نسل چلے گی۔ اور جو بُرے اعمال کرے گا۔ اس کی بُری۔ پھر جب کوئی بڑا نیک پیدا ہوتا ہے۔ تو نسل اس کی طرف منسوب ہونے لگ جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی بڑا بد پیدا ہوتا ہے تو لوگ اس خاندان کی نسل کو اس کی طرف منسوب کرنے لگ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ کوئی

کفن چور

تھا۔ سب لوگ اسے بُرے الفاظ میں یاد کرتے۔ اس کا ایک لڑکا تھا۔ اس نے کسی سے پوچھا۔ یہ بدنامی کا داغ کس طرح دُور ہو سکتا ہے۔ اس نے بتایا۔ جب پہلے سے کوئی بڑھ کر پیدا ہو جائے تو لوگ پہلے بدنام کو بھول جاتے ہیں۔ بلکہ اسے اچھا سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اس پر اُس نے خود کفن چُرانے شروع کر دیئے اور مزید برآں یہ کہ لاش کو قبر سے باہر ہی پھینک جاتا۔ اس پر شور پڑ گیا۔ کہ خدا رحم کرے۔ پہلا کفن چور لاش تو دفن کر جاتا تھا۔ اب کوئی ایسا اٹھا ہے جو لاش باہر ہی پھینک جاتا ہے۔ اس طرح جب پہلے کفن چور کا تذکرہ لوگوں نے چھوڑ دیا۔ تو اس نے بھی کفن چرانے چھوڑ دیئے ؛

غرض یہ

ایک چھوٹی سی آیت کا ایک ٹکڑا

ہے۔ جس میں اور بھی بہت سے مضامین ہیں اس میں یہ کتنی بڑی ہدایت دی۔ کہ میاں بیوی کے تعلقات کی بنا ر ایسے رنگ میں رکھنی چاہیئے۔ کہ اولاد اور نسل نیک ہو۔ اس کے لئے لوگوں کے مونہہ سے دُعائیں نکلیں۔ اور خاندان کی نیک نامی قائم ہو ؛

اس وقت

سید منظور علی شاہ صاحب کی لڑکی کا نکاح

ہے۔ ان کے والد کئی سال ہُوئے فوت ہو چکے ہیں۔ وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُرانے ملنے والوں میں سے اور گہرے دوستوں میں سے تھے۔ ابتدائی تعلقات کا رنگ دُنیا دارانہ تھا۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے چند سال قبل بیعت میں داخل ہو گئے تھے۔ مگر اس کے اظہار کی اجازت نہ دی گئی تھی۔ پھر جب حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بیعت لی۔ تو شاہ صاحب نے کہا۔ کہ میں کب تک بیعت کو مخفی رکھوں گا۔ اس پر ان کو علے الاعلان بیعت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ اور انہوں نے جب بیعت کی۔ تو میرے پاس ہی بیٹھے تھے۔ پھر

لڑکی کی دادی

اخلاص میں اپنے خاوند سے بھی بڑھی ہُوئی تھیں۔ وُہ بہت زیادہ نیک۔ اور احمدیت سے بہت اخلاص رکھنے والی تھیں۔ پس اس لحاظ سے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک پرانے دوست کی پوتی کی شادی ہے۔ زیادہ توجہ اور دلچسپی کا باعث ہے۔ پھر اس لحاظ سے کہ لڑکی کی دادی اعلےٰ درجہ کی نیک اور مخلص احمدی خاتون تھیں دوہرا تعلق اس سے ہے ؛

سید منظور علی شاہ صاحب کے والد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ اوائل کے واقف تھے۔ اور ان کے تعلقات ملک غلام محمد صاحب کے والد صاحب کے ساتھ بہت گہرے تھے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس وقت ملک صاحب بھی آئے ہُوئے ہیں۔ شاہ صاحب ایام جوانی میں لاہور نوکر تھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جب لاہور جاتے۔ تو ان کے پاس ٹھہرتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مقدمہ ہارنے کا جو واقعہ لکھا ہے۔ اس میں انہی کا ذکر ہے۔ آپ مقدمہ کا فیصلہ سُننے کے لئے لاہور گئے ہُوئے تھے۔ اور روزانہ چیف کورٹ میں جاتے تھے۔ ایک دن خوش خوش واپس آئے تو شاہ صاحب نے کہا۔ کیا مقدمہ جیت آئے۔ آپ نے فرمایا۔ مقدمہ تو نہیں جیتا۔ مگر اچھا ہُوا حکم سُنا دیا گیا۔ کیونکہ وہاں جانے کی وجہ سے نمازیں پڑھنے میں تکلیف ہوتی تھی۔ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ابھی دعویٰ نہ کیا تھا۔ شاہ صاحب نے غصہ کا اظہار کرتے ہُوئے کہا۔ آپ کے باپ کا تو اتنا بڑا نقصان ہو گیا ہے۔ اور آپ خوش ہو رہے ہو

اس سے ظاہر ہے۔ کہ نہایت ابتدائی زمانہ سے شاہ صاحب کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے تعلقات تھے اور بہت محبت رکھتے تھے۔ آج ان کی پوتی کی شادی ہے ؛

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسّہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھیچھڑے آتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہُوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبُو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں آتی ہوں ناک میں سوزش یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانسی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصّہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آجکل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اسلئے ہمارا عام اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

بھگتوں کی دُکان (رجسٹرڈ) ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کے متعلق حضور کے صریح ارشادات

علماء سلسلہ سے استفسار اور ان کے جوابات

"بت پرستی کی جڑ تصویر ہے جب انسان کسی کا معتقد ہوتا ہے۔ تو کچھ نہ کچھ تعظیم تصویر کی بھی کرتا ہے ایسی باتوں سے بچنا چاہیئے! اور ان سے دور رہنا چاہیئے ایسا نہ ہو کہ ہماری جماعت پر سر نکالتے ہی آفت پڑ جائے۔" (حضرت مسیح موعود)

آج روئے زمین پر توحید کامل کی حامل صرف جماعت احمدیہ ہے۔ سارے نبیوں ساری الہامی کتابوں۔ اور تمام مصلحین و مجددین کی بعثت۔ کی غرض توحید ربانی کو قائم کرنا ہے۔ اس بلند مقصد کے لئے ہزارہا قدیس ذبح کئے گئے۔ سنگسار کئے گئے۔ ہزاروں لاکھوں برگزیدگان الٰہی کو ہدف مصائب و مشکلات بنایا گیا۔ مگر انہوں نے توحید کے قیام کے مقابل پر ہر قربانی کو ہیچ سمجھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اس مقصد کے لئے مبعوث ہوئے۔ حضور نے تبلیغی ضرورتوں کے ماتحت اپنی تصویر کھچوائی۔ تا اسے اہل مغرب کے صاحب فراست طبقہ کے سامنے پیش کر کے اسلام کی دعوت دی جائے۔ ضرورت کے ماتحت تصویر اتروانا منع نہیں ہے جائز ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو شان بلند اللہ تعالےٰ نے عطا فرمائی ہے۔ اس کے پیش نظر یہ خطرہ بالکل قرین قیاس تھا۔ کہ آئندہ زمانوں میں کچھ لوگ تصویر کی عبادت شروع نہ کر دیں۔ اس لئے ہمارے پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت تاکیدی ارشادات کے ذریعہ جماعت کو اپنی تصویر کی عام اشاعت سے اور در و دیوار پر لٹکانے سے نیز اس کی خرید و فروخت سے منع فرمایا۔ اور ان باتوں کے مرتکب کو اپنا نافرمان اور خدا کو ناراض کرنیوالا قرار دیا۔

حضرت مسیح موعود کی تصویر فروخت کرنا ناجائز ہے

مگر بعض لوگ۔ ناواقفیت کی بنا پر اور بعض محض چند پیسوں کی خاطر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر بیچتے ہیں۔ اس کے لئے دوکانیں کھول لیتے ہیں۔ جو بالکل ناجائز اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صریح نافرمانی ہے۔ اور بعض حضور کی تصویر سے اور دیگر ذرائع سے ٹکٹوں وغیرہ میں عام اشاعت کرتے ہیں۔ حالانکہ حضور کے کلمات طیبہ کے ماتحت یہ بھی جائز نہیں بلکہ گناہ ہے ہاں بعض لوگ اظہار عقیدت اور اخلاص کے طور پر حضور کی تصویر کمروں میں آویزاں کرتے ہیں لیکن جہاں تک حضور علیہ السلام کے ارشادات کا تعلق ہے۔ یہ فعل بھی ناجائز ہے بلکہ بت پرستی کی ایجاد کا ذریعہ ہے۔ لوگ کہتے ہیں۔ کہ اب وہ زمانہ نہیں کہ تصویر پرستی رائج ہو۔ اب لوگ تعلیم یافتہ ہو گئے ہیں۔ لیکن یہ بالکل غلط ہے۔ اگر یہی تعلیم یافتہ پتھروں۔ درختوں اور انسانوں کو خدا مان رہے ہیں۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو ابن اللہ قرار دے رہے ہیں۔ تو کیونکر سمجھا جائے کہ اب تصویر پرستی نہیں ہو سکتی۔ سب سے بڑھ کر یہ بات ہے۔ کہ یہ دعوے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے صریح خلاف ہے۔ جب ان تمام حالات کے باوجود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی تصویر کی اشاعت تعلیق اور خرید و فروخت سے منع فرمایا ہے۔ تو ہمارا فرض ہے۔ کہ بلا چون و چرا آپ کے حکم کی تعمیل کریں۔ یہی اخلاص ہے۔ اور یہی آپ کی محبت و اطاعت کا اقتضاء ہے۔

گزشتہ سال میں نے اسی موضوع پر ایک مضمون لکھا تھا۔ اور حضور علیہ السلام کے ارشادات کی طرف احباب کو توجہ دلائی تھی۔ مگر ابھی تک سختی سے اس کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔ اس لئے ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ ارشادات درج کرتا ہوں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

اپنی تصویر کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات

(الف) "میں اس بات کا سخت مخالف ہوں۔ کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے۔ یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا۔ کہ کوئی ایسا کرے۔ اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا لیکن میں نے دیکھا ہے۔ کہ آج کل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اول خواہشمند ہوتے ہیں۔ جو اس کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ یورپ کے ممالک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے۔ اور اکثر انکے محض تصویر کو دیکھ شناخت کر سکتے ہیں۔ کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب اور وہ لوگ باعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک پہونچ نہیں سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہذا اس ملک کے اہل فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جنہوں نے یورپ یا امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں۔ اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے۔ کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا۔ اور علم فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا۔ کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب نہیں ہے اور ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر کو دیکھ کر کہا۔ کہ یہ یسوع یعنے عیسےٰ علیہ السلام کی تصویر ہے۔ پس اس غرض سے اس حد تک میں نے اس طریق کے جاری ہونے میں مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔ وانما الاعمال بالنیات . . . . لیکن

بیوی کی گود میں بچہ

دیکھنا چاہو تو یاد رکھو کہ "محافظ اولاد" ایک مشہور دوا ہے۔ اور چھ سال کے عرصہ میں ہزارہا تجربوں کے بعد یہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہ دوا نہیں بلکہ جادو ہے۔ جو مسلسل سات روز تک عورت کو استعمال کرائی جاتی ہے۔ جن لوگوں کے ہاں اولاد سے مایوسی ہو گئی تھی۔ ان کو بھی اس دوا نے کامیاب کر دیا۔ اگر کسی سبب سے آپ کی بیوی کو حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ تو آپ ایک خط

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۳۴ دہلی کو لکھ کر

محافظ اولاد

کی ایک شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ/۲) میں منگا لیجئے۔ پارسل پر سات آنے محصول ڈاک کے خرچ ہوتے ہیں۔ گویا دو روپے پندرہ آنے میں یہ دوا مل جائے گی۔ (۱۵/۲)

396
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بایں ہمہ میں ہرگز پسند نہیں کرتا۔ کہ میری جماعت کے لوگ بغیر ایسی ضرورت کے جو کہ مضطر کرتی ہے۔ وہ میرے فوٹو کو عام طور پر شائع کرنا اپنا کسب اور پیشہ بنالیں۔ کیونکہ اسی طرح رفتہ رفتہ بدعات پیدا ہو جاتی ہیں اور شرک تک پہنچتی ہیں۔ اس لئے میں اپنی جماعت کو اس جگہ بھی نصیحت کرتا ہوں۔ کہ جہانتک ان کے لئے ممکن ہو۔ ایسے کاموں سے دستکش رہیں۔ بعض صاحبوں کے میں نے کارڈ دیکھے ہیں۔ اور ان کی پشت کے کنارہ پر اپنی تصویر دیکھی ہے۔ میں ایسی اشاعت کا سخت مخالف ہوں۔ اور میں نہیں چاہتا۔ کہ کوئی شخص ہماری جماعت میں سے ایسے کام کا مرتکب ہو۔ ایک صحیح اور مفید غرض کے لئے کام کرنا ایک اور امر ہے۔ اور ہندوؤں کی طرح جو اپنے بزرگوں کی تصویریں جابجا در و دیوار پر نصب کرتے ہیں۔ یہ اور بات ہے ہمیشہ دیکھا گیا ہے۔ کہ ایسے لغو کام منجر بشرک ہو جاتے ہیں۔ اور بڑی بڑی خرابیاں ان سے پیدا ہوتی ہیں۔ جیسا کہ ہندوؤں اور نصاریٰ میں پیدا ہوگئیں۔

سو میں امید رکھتا ہوں۔ کہ جو شخص میرے نصائح کو عظمت اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور میرا سچا پیرو ہے۔ وہ اس حکم کے بعد ایسے کاموں سے دستکش رہے گا۔ ورنہ وہ میری ہدایتوں کے برخلاف اپنے تئیں چلاتا ہے۔ اور شریعت کی راہ میں گستاخی سے قدم رکھتا ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۰-۱۹۱)

ب:۔ ذکر آیا۔ کہ ایک شخص نے حضور کی تصویر ڈاک کے کارڈ پر چھپوائی ہے۔ تاکہ لوگ ان کارڈوں کو خرید کر خطوط میں استعمال کریں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ میرے نزدیک یہ درست نہیں ہے بدعات پھیلانے کا یہ پہلا قدم ہے۔ ہم نے جو تصویر فوٹو لینے کی پہلے دی تھی۔ وہ اس واسطے تھی۔ کہ یورپ امریکہ کے لوگ جو ہم سے بہت دور ہیں۔ اور فوٹو سے قیافہ شناسی کا علم رکھتے ہیں۔ اور اس سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لئے ایک روحانی فائدہ کا موجب ہو۔ کیونکہ جیسا تصویر کی حرمت ہے۔ اس قسم کی حرمت عموم نہیں رکھتی۔ بلکہ بعض اوقات مجتہد اگر دیکھے۔ کہ کوئی فائدہ ہے اور نقصان نہیں۔ تو وہ حسب ضرورت اس کو استعمال کر سکتا ہے خاص یورپ کی ضرورت کے واسطے فوٹو کی اجازت دی گئی۔"

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۳)

ج:۔ "لیکن یہ جو کارڈوں پر تصویریں بنتی ہیں۔ ان کو خریدنا نہیں چاہیئے۔ بت پرستی کی جڑ تصویر ہے۔ جب انسان کسی کا معتقد ہوتا ہے۔ تو کچھ نہ کچھ تعظیم تصویر کی بھی کرتا ہے ایسی باتوں سے بچنا چاہیئے۔ اور ان سے دور رہنا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ ہماری جماعت پر سر نکالتے ہی آفت پڑ جائے۔ میں نے اس ممانعت کو کتاب میں درج کر دیا ہے۔ جو زیر طبع ہے۔ جو لوگ جماعت کے اندر ایسا کام کرتے ہیں انپر ہم سخت ناراض ہیں انپر خدا ناراض ہے ہاں اگر کسی طریق سے کسی انسان کی روح کو فائدہ ہو۔ تو وہ طریق مستثنیٰ ہے۔ ایک کارڈ تصویر والا دکھایا گیا۔ دیکھکر فرمایا۔ یہ بالکل ناجائز ہے۔ ایک شخص نے اس قسم کے کارڈوں کا ایک بنڈل لاکر دکھایا۔ کہ میں نے یہ تاجرانہ طور پر فروخت کے واسطے خرید کئے تھے۔ اب کیا کروں۔ فرمایا۔ ان کو جلا دو۔ اور تلف کر دو۔ اس میں اہانت دین اور اہانت شرع ہے۔ نہ ان کو گھر میں رکھو۔ اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ بلکہ اس سے اخیر میں بت پرستی پیدا ہوتی ہے۔ اس تصویر کی جگہ پر اگر تبلیغ کا کوئی فقرہ ہوتا۔ تو خوب ہوتا۔"

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۶)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ حضور علیہ السلام نے صرف ضرورت حقہ کے لئے فوٹو اتروایا۔ لیکن اس کی اس طریق پر اشاعت جیسا کہ آج کل بعض لوگ کرتے ہیں۔ سراسر اسلام اور احمدیت کے خلاف ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ مطہرہ کا بنانا ضروری تھا۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خطرہ ضرور تھا۔ کہ کہیں لوگ میری قبر کی پرستش شروع نہ کر دیں۔ اسی لئے دعا کی اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد

علماء سلسلہ سے استفسار

میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا ارشادات علماء سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں پیش کر کے دریافت کیا۔ کہ کیا ان تحریرات کی موجودگی میں ایک احمدی کے لئے جائز ہے۔ کہ:۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر کی فروخت کو تجارتی شغل بنالے؟

(۲) یا خرید کر دیوار پر چسپاں کرے کیا اس سے شرک کے پیدا ہونے کا قوی اندیشہ نہیں۔ اور کیا حضور نے اس سے منع فرمایا ہے یا نہیں؟

اس استفسار پر جن بزرگوں نے جواب تحریر فرمایا ہے۔ ان میں سے اس وقت میں صرف تین علماء کرام کے جواب درج کرتا ہوں:۔

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الجواب:۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد تصویر کے متعلق مفصل اور واضح موجود ہے۔ جس کا اتباع ہر ایک احمدی کے لئے لازم ہے اور اس کی خلاف ورزی قطعاً ناجائز ہے۔

حضور نے اس سے منع فرمایا ہے۔ کہ کوئی احمدی حضور کی تصویر کو عام طور پر شائع کرنا اپنا پیشہ بنائے یا اس کی تجارت کرے۔ اور اس سے بھی منع فرمایا ہے کہ جس طرح ہندو اپنے بزرگوں کی تصویروں کو اپنے در و دیوار پر لٹکاتے ہیں ان کی طرح احمدی آپ کی تصویر کو لٹکائے یا اپنے پاس رکھے۔

ہاں صرف اس قدر اجازت دی ہے۔ کہ ضرورت حقہ مجبور کرے اور اس سے کسی کو روحانی فائدہ پہنچتا ہو۔ اور نقصان نہ ہو۔ لوگوں کو تصویر دکھلانی مقصود ہو جو آپ کا چہرہ مبارک نہیں دیکھ سکے۔ اور تصویر دیکھکر تصویر والے کی طبیعت کو سمجھ سکتے ہوں۔

سید محمد سرور (مفتی سلسلہ احمدیہ)

جناب مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ ابنا المسیح الموعود مع التسلیم

الجواب:۔ (۱) جہانتک اس خاکسار کو سنت نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اور تعلیمات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر آگاہی اور نظر ہے۔ خاکسار اپنے اس علم کی بنا پر یقین رکھتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر کی فروخت کو تجارتی شغل بنانا ہرگز جائز نہیں بلکہ ممنوع ہے

مُباحثہ راولپنڈی

تحریری مباحثہ جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی خلافت اور انجمن۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کفر و اسلام ہر چہار مسائل پر مبائعین اور غیر مبائعین کے اصل پرچے شائع ہوئے ہیں۔ چھپ کر تیار ہے۔ یہ کتاب حقیقۃ الوحی کے سائز پر قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے۔ تھوڑی تعداد میں اعلیٰ کاغذ پر بھی طبع ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں احباب خرید فرمائیں اتنی ضخامت کے باوجود قیمت صرف ۱۲؍ بڑھیا کاغذ ۱؍۴

خاکسار محمد لقمان نیر کاٹیج۔ محلہ دارالفضل قادیان

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھیئے

آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ب) اسی طرح حضور کی تصویر کو خرید کر گھر میں آویزاں کرنا بھی جہاں تک مجھے سنت اسلام اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اطلاع اوران کا علم ہے۔ اس کی رو سے میرے نزدیک طریق مسنون کے خلاف ہونے کے علاوہ شرک کے پھیلنے کا اندیشہ پیدا کرنے والا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سختی کے ساتھ اس سے منع فرمایا ہے۔

خاکسار:۔ محمد اسمٰعیل عفی عنہ احمدی

(پروفیسر جامعہ احمدیہ) قادیان

جناب مولانا غلام رسول صاحب راجیکی مبلغ سلسلہ کا جواب

الجواب (الف) سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریریں تصویر کے متعلق بالکل واضح بیان واضح تحریروں کے بعد بھی جو شخص تصویروں کو محض تجارتی اغراض کے ماتحت بناتا ہے یا کھچواتا ہے تو یہ آزر کی طرح بت تراشی اور بت فروشی کی نوعیت رکھتا ہے اور ایسی روزی جو منجر الی الشرک کے وسائل سے مہیا کی جائے۔ میری دانست میں وہ رزق طیب اور حلال طیب کی مد میں نہیں۔

(ب) اور تصاویر کو خرید کر دیوار پر چسپاں کرنے کی صورت بھی بشدت احتیاط طلب ہے۔ اس لئے کہ یہی وہ راہ ہے جس سے شیطان کو شرک جیسے ظلم عظیم کے مرتکب بنانے کے لئے آسانی سے موقع ہاتھ آجاتا ہے۔ اور گو اس طریق سے کوئی صاحب اسے اظہار محبت اور ذریعہ تبلیغ قرار دیکر اس میں حرج نہ سمجھیں۔ لیکن آنے والی نسلیں تقلید کی راہ سے مبتلاء شرک بنانے سے اس راہ کو ہلاکت کی راہ بنانے والے ہونگے۔ پس احتیاط واجبات سے ہے اور علاوہ ان الفاظ کے ایک احمدی کے لئے تو حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کا امتناعی حکم جو تصویر کے متعلق دیا گیا ہے اس سے زیادہ اور کسی ہدایت کی کسی احمدی کو کونسی ضرورت باقی رہ جاتی۔

خاکسار:۔ غلام رسول راجیکی 12/37 19

ضروری التماس

امید ہے۔ کہ اس قدر وضاحت کے بعد کوئی احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فوٹو کو ذریعہ تجارت نہ بنائے گا۔ اس کی عام اشاعت نہ کرے گا۔ اس کو دیوار پر معلق نہ کریگا ہاں جن کتابوں میں حضور علیہ السلام کے زمانہ میں یا خاص ضرورت کے ماتحت لگایا گیا ہو۔ ان میں ضرور موجود رہے بعض لوگوں کا شیوہ ہوتا ہے کہ وہ محض جبر سے مانتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ کوئی نظارت یا خود حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ حکماً روکیں۔ تب رکیں گے ورنہ نہیں۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ گویا ان کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صریح ارشادات کی کوئی قیمت نہیں یہ ان کی غلطی ہے بہتر یہی ہے۔ کہ سب دوست اس مضمون کو پڑھ کر اپنا رویہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے ماتحت بنائیں۔ اس سے خدا کی رضاء اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

خاکسار:۔ ابوالعطا جالندھری قادیان

ٹانگہ والوں کیلئے پاس

احباب کے آرام کی خاطر اور ان کی مکررہ شکایات کے سدباب کے لئے نظارت امور عامہ نے ٹانگہ والوں کے لئے پاس جاری کر دیئے ہیں۔ اس لئے احباب اس کا خیال رکھیں کہ وہ پاس والے ٹانگہ پر سوار ہوں۔ ورنہ نظارت کسی شکایت کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(ناظر امور عامہ)

وصایا کی منسوخی کا اعلان

مندرجہ ذیل وصایا مختلف وجوہ کی بناپر منسوخ کی گئی ہیں۔

(۱) سلطان محمد صاحب ٹنڈو ٹہ کی ضلع فورٹ سنڈیمن
(۲) چراغ دین صاحب سنت پورہ بادیان ضلع گوجرانوالہ
(۳) شیر محمد صاحب پکھو کے۔ ضلع سیالکوٹ
(۴) محمد عمر صاحب ساکن بھابھٹی ضلع ڈیرہ غازی خان
(۵) سندھے شاہ صاحب آدم پور ضلع جالندھر
(۶) نعیمین صاحبہ زوجہ امام دین صاحب عرف ماٹا قادیان
(۷) حکیم غلام محی الدین صاحب روتی ریاست بہاولپور حال بھوبھر ضلع جہلم
(۸) علی احمد صاحب ساکن کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ حال ملازم واچ اینڈ وارڈ سندھ
(۹) ملک محمد بخش صاحب لاہور حال آسٹریلیا
(۱۰) شیخ حسین بخش صاحب قصور
(۱۱) فتح محمد صاحب بھڈیال ضلع سیالکوٹ
(۱۲) نور محمد صاحب سعد اللہ پور ضلع گجرات
(۱۳) عبدالسبحان صاحب سیکھواں

سکرٹری مقبرہ بہشتی

تحریک جدید شاپ قادیان

تحریک جدید کے سرمایہ سے قائم شدہ کارخانہ دارالصناعت میں لکڑی کا سامان از قسم فرنیچر وغیرہ اور لوہے کی اشیاء، چاقو۔ چھریاں وغیرہ اور چمڑے کا سامان بوٹ شوز فل سلیپر سینڈل۔ گریس وغیرہ ہر قسم و نمونہ کے تیار ہوتے ہیں۔ ان جملہ اشیا کے فروخت کرنے کے واسطے قادیان کے پرانے بازار میں ایک دوکان بھی **تحریک جدید شاپ** کے نام سے کھولی گئی ہے۔ جہاں پر علاوہ مصنوعات مذکورہ کے تحریک جدید کی مطبوعہ کتب اور ویدک یونانی دواخانہ دہلی کے طیار کردہ ادویہ اور لوبان وغیرہ اور کھیل کا سامان ہاکی وغیرہ برائے فروخت موجود ہیں۔ تاکہ جلسہ پر تشریف لانے والے احباب کو خرید نے اور مطلوبہ اشیاء کا آرڈر دینے میں آسانی ہو۔ چونکہ بعض مخلص احباب تحریک جدید کے صنعتی اور تجارتی ادارہ کی اس حد تک ہمدردی اور قدردانی کا جذبہ رکھتے ہیں۔ کہ اپنے پاؤں کے جوڑے دور دراز فاصلہ سے پارسل کرکے مرمت کے واسطے دارالصناعت میں بھیجتے ہیں۔

اس لئے امید ہے۔ کہ احباب اپنی ضرورت کی اشیاء دوکان مذکور سے خرید کر ہم خرما وہم ثواب حاصل کریں گے۔

ناظم تجارت تحریک جدید قادیان

ڈاکٹر نذیر احمد دندان ساز نے کچھ عرصہ سے ریلوے روڈ قادیان پر دندان سازی کی دوکان کھولی ہے جہاں پر معائنہ مفت اور ہر قسم کی دانتوں کی بیماریوں کا علاج اور دانت بنانا و سونے کا کام کیا جاتا ہے دوستوں کو چاہیئے کہ ناگر موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

397
Digitized by Khilafat Library Rabwah

خریدارانِ الفضل سے ایک نہایت ضروری گذارش

ذیل میں ایک فہرست دی جاتی ہے۔ براہ مہربانی احباب اسے بغور ملاحظہ فرمائیں اور اگر اپنا نام اس میں دیکھیں۔ تو جلسہ سالانہ پر قیمت ادا کرنے کا انتظام کریں۔ یعنی اگر خود آئیں تو دفتر میں تشریف لا کر ادا کر دیں۔ ورنہ کسی کے ہاتھ بھیجدیں۔

ان میں سے جن کی قیمت وصول نہ ہو گی ان کے نام جنوری ۱۹۳۸ء کے پہلے ہفتہ میں وی پی کئے جائیں گے۔ اور عدم وصولی کی صورت میں بروئے قواعد اخبار بند کر کے بقایا کی وصولی کیلئے مناسب قدم اٹھایا جائے گا۔ چونکہ الفضل اس وقت مالی مشکلات میں ہے۔ اس لئے اس گذارش پر ضرور توجہ دی جائے۔ والسلام

منیجر

۱۲۹۷۶-اللہ دتا صاحب
۱۲۹۸۸- بابو فقیر علی صاحب
۱۲۹۹۰-ایم کے عابد شریف "
۱۲۹۹۲-چوہدری فقیر محمد صاحب
۱۲۹۹۷-عبد السلام صاحب
۱۳۰۰۰-مولوی غلام نبی صاحب
۱۳۰۰۳- بشیر احمد صاحب
۱۳۰۰۵-شیخ محمد یعقوب صاحب
۱۳۰۰۶-چوہدری عزیز الرحمٰن
۱۳۰۰۷-محمود الہٰی صاحب
۱۳۰۰۸-عبد السلام صاحب
۱۳۰۰۹-محمد صادق صاحب
۱۳۰۱۳-ایم نصیر الحق صاحب
۱۳۰۱۶-قریشی عبد الحمید صاحب
۱۳۰۱۷-سعد اللہ خاں صاحب
۱۳۰۲۲-غلام علی صاحب
۱۳۰۲۳-شیخ محمد ارجمند صاحب
۱۳۰۲۴-مولوی غلام حسین "
۱۳۰۲۵-فیروز الدین صاحب
۱۳۰۳۱-نور محمد صاحب
۱۳۰۳۷-قاضی عبد الرحیم صاحب
۱۳۰۳۹-ماسٹر عطاء اللہ صاحب
۱۳۰۵۱-چوہدری عبد الغفور "
۱۳۰۵۴-ماسٹر اللہ داد صاحب
۱۳۰۶۴-نواب الدین صاحب
۱۳۰۷۵-لائبریرین صاحب
۱۳۰۷۷-مولا داد خاں صاحب
۱۳۰۸۱-محمد صادق صاحب
۱۳۰۹۰-عنایت اللہ صاحب
۱۴۰۰۱-ہارون رشید صاحب
۱۴۰۰۳-اللہ بخش صاحب
۱۴۰۱۲-ڈاکٹر نذیر احمد صاحب

۱۴۰۱۴-محمد شریف صاحب
۱۴۰۲۴-عبد الحفیظ صاحب
۱۴۰۲۷-ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب
۱۴۰۳۹-والدہ محمد طاہر صاحب
۱۴۰۴۳-نظام الدین صاحب
۱۴۰۴۴-ایم-ایس احمد صاحب
۱۴۰۴۵-محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۰۴۹-عبد الحفیظ صاحب
۱۴۰۵۴-رانا فیض بخش صاحب
۱۴۰۵۵-سید عبد الجلیل صاحب
۱۴۰۶۰-محمد حسین صاحب
۱۴۰۶۱-سیکرٹری صاحب
۱۴۰۶۶-عطاء اللہ صاحب
۱۴۰۶۸-چوہدری محمد بوٹے خاں صاحب
۱۴۰۶۹-محمد نور عالم صاحب
۱۴۰۷۲-چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۴۰۷۴-محمد ابراہیم صاحب
۱۴۰۷۵-فضل کریم صاحب
۱۴۰۷۸-دار التبلیغ
۱۴۰۸۸-چوہدری محمد حسین صاحب
۱۴۰۸۹-عبد الرشید صاحب
۱۴۰۹۰-آر ایم موٹر سروس
۱۴۰۹۲-خورشید احمد صاحب
۱۴۰۹۳-سید ظہیر الحق "
۱۴۰۹۸-چوہدری فضل الرحمٰن صاحب
۱۴۱۰۰-منشی کظیم الرحمٰن "
۱۴۱۰۴-میاں خدا بخش "
۱۴۱۰۶-ایم احمد صاحب

۱۴۱۰۷-محمد یعقوب صاحب
۱۴۱۱۲-عبد المجید صاحب
۱۴۱۱۴-دفتر انجمن اشاعت اسلام
۱۴۱۱۶-ایس اے لی صاحب
۱۴۱۱۵-ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب
۱۴۱۱۷-غلام احمد صاحب
۱۴۱۱۸-احمد الدین صاحب
۱۴۱۲۰-چوہدری مسعود احمد صاحب
۱۴۱۲۱-بابو محمود حسن خان صاحب
۱۴۱۲۲-عزیز احمد صاحب
۱۴۱۲۵-رحمت خاں صاحب
۱۴۱۲۶-شیخ محمد رمضان "
۱۴۱۳۵-سیکرٹری صاحب تبلیغ
۱۴۱۴۷-چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
۱۴۱۶۲-بابو محمد عمر صاحب
۱۴۱۶۳-چوہدری منظور حسین صاحب
۱۴۱۶۵-ناصر الدین صاحب
۱۴۱۶۶-محمد عبد الحق صاحب
۱۴۱۶۷-سید شاہ عبد المجید "
۱۴۱۷۸-محمد یوسف صاحب
۱۴۱۷۹-بابو محمود احمد صاحب
۱۴۱۸۱-خورشید علی صاحب
۱۴۱۸۳-علی محمد صاحب
۱۴۱۸۶-ڈاکٹر عبد المغنی "
۱۴۱۸۷-مسلم ریڈنگ روم
۱۴۱۹۳-چوہدری سراج الدین صاحب

پمفلٹ "بابا نانک رحمۃ اللہ کا دین دہرم" کے متعلق مقدمہ

۸ ر دسمبر بوقت ۱۲½ بجے مجسٹریٹ علاقہ بھائی جسونت سنگھ صاحب ڈیرہ بابا نانک گئے۔ تاکہ چولا صاحب کو دیکھیں۔ چولا دکھانے سے قبل سکھوں نے کیرتن کیا۔ اور حضرت بابا نانک کی تعریف میں چند شبد پڑھے۔ چولا صاحب قریباً ڈیڑھ سو رومالوں میں ڈھکا ہوا تھا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ جن میں اکثر حصہ سکھ اور ہندوؤں کا تھا بیدی بھگوان سنگھ وسنت سنگھ صاحبان سربراہ چولہ صاحب موجود تھے۔ بیدی بھگوان سنگھ صاحب کو مجسٹریٹ نے جب کہا چولا دکھاؤ۔ تو رومال کھولتے وقت رومالوں کا تعارف اس طرح کرانے لگے۔ کہ یہ رومال بابا نانک کی بہن بی بی نانکی صاحبہ کے ہاتھ کا ہے۔ یہ رومال دیوان موتی رام نے چڑھایا تھا۔ اور چولا صاحب کی برکت سے بے اولادوں کے گھر اولاد ہوئی۔ مجسٹریٹ نے روکتے ہوئے کہا صرف چولا دکھاؤ۔ اور باتیں مت کرو۔ اس پر بیدی بھگوان سنگھ صاحب نے کہا چولہ نہ کہیں بلکہ چولہ صاحب کہیں۔ بعد میں پنڈت گوردت اور محمد شفیع صاحب وکیل اور بیدی بھگوان سنگھ کی گواہی لی گئی۔ اس وقت دیکھا گیا کہ چولہ مبارک پر قرآن مجید کی وہی آیات مرقوم ہیں۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب ست بچن میں شائع فرمائیں اور ہندی فارسی سنسکرت کا ایک نقطہ تک نہیں۔ (نامہ نگار)

احمدی خواتین اپنے اخبار کیطرف توجہ فرمائیں

"مصباح" احمدی خواتین کا پندرہ روزہ اخبار ہے جو گیارہ سال سے مرکز سلسلہ سے شائع ہو رہا ہے۔ مگر کچھ عرصہ سے سخت مشکلات میں مبتلا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ پچھلے دنوں باقاعدہ اور مقررہ حجم پر شائع نہیں ہوتا رہا۔ اب ارادہ ہے۔ کہ اگر احمدی خواتین تھوڑی سی بھی توجہ فرمائیں۔ یعنی جن کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ بقایا معہ قیمت ۱۹۳۸ء اور جن کے ذمہ بقایا نہیں۔ وہ صرف پیشگی قیمت ادا فرمائیں۔ تو اخبار باقاعدہ شائع ہوتا رہے۔ چنانچہ حال میں ایک پرچہ پورے صفحات کا شائع بھی کیا گیا ہے۔ سالانہ جلسہ پر خواتین اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں۔ اس امر کا ذکر کر دینا بھی ضروری ہے کہ چونکہ "مصباح" دفتر "الفضل"

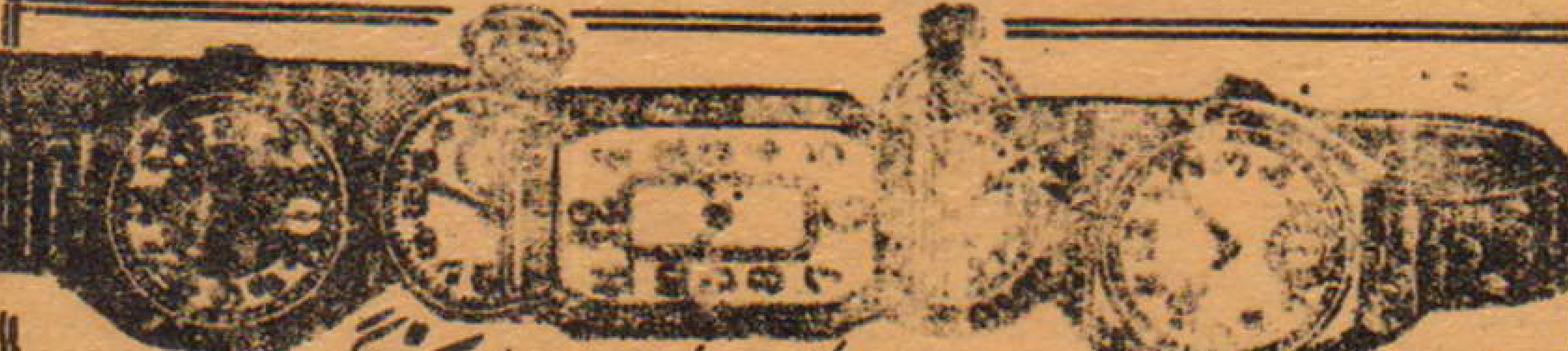

صرف دو روپے بارہ آنہ میں پانچ گھڑیاں

تین عدد ڈمی رسٹ واچ۔ ایک عدد ڈمی پاکٹ واچ ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی دس سال
ہماری فرم نے حال ہی میں بھاری تعداد میں مال منگوایا ہے جس کی وجہ سے بہت کم منافع پر مال فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جلدی آرڈر دیکر رعایت کا فائدہ اٹھائیں۔ ان گھڑیوں کے ساتھ ایک فاونٹین پین معہ ۱۴ کیرٹ گولڈ نب ایک ٹھنڈی عینک دو عدد خوبصورت موتیوں کے ہار مفت دیے جائینگے محصولڈاک و پیکنگ علاوہ ناپسند ہونے پر قیمت واپس۔ آزمائش شرط ہے۔

منیجر جنیوا کمرشل ایجنسی نمبر ۳ مقام پٹھانکوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکانات کے متعلق اطلاع

جن دوستوں نے مکانات کے لئے ناظر صاحب ضیافت کو لکھا تھا۔ یا کسی اور دوست کے ذریعہ مکان کے لئے درخواست کی تھی۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اندرون شہر میں مولوی عبد الاحد صاحب محلہ دارالعلوم و محلہ دارالرحمت میں ماسٹر فضل داد صاحب اور دارالفضل و دارالبرکات میں ملک عبد العظیم صاحب منتظم مکانات ہیں۔ دوست ان سے اپنی اپنی فرودگاہیں دریافت کرلیں

جنرل منتظم مکانات

قادیان میں جائداد بنانے والوں کو نہایت فائدہ مند مشورہ

کمپنی ہذا کے پاس چند مکانات اعلیٰ قسم اور باموقعہ برائے فروخت موجود ہیں اور قطعات زمین بھی۔ اسلئے ضرورتمند احباب جلسہ کے ایام میں مینیجر کمپنی ہذا کو ضرور ملیں۔ تاکہ مکانات اور قطعات زمین دکھائے بھی جاسکیں۔ مینیجر جنرل سروس کمپنی۔

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵ سے ۱۲ روپے خالص اونی کشمیرانی تھان درجہ اول ۱۲ درجہ دوم ۸۔ شال پشمینہ ۸ سے ۵۰ لوئی خودرنگ دوہری درجہ اول ۸ درجہ دوم ۷ لوئی ایک بری خودرنگ ۵ لوئی ایک بری سفید ۶ زعفران ہونگرہ فی تولہ ۸ درجہ دوم ۶ زیرہ سیاہ فی سیر ۱ بنفشہ فی سیر ۲ سلاجیت فی تولہ ۸ محصولڈاک علاوہ

المشتہر:- جی۔ ایم۔ مینیجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے ۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (۲ ؎)۔ نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲ × ۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲ × ۱۲ ایک باورچی خانہ ۶ × ۴ فٹ ایک نلکہ ہے۔ اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

ایک بے نظیر معرکۃ الآرا۔ دینی و علمی تحفہ

یعنی

اصح الکتب بعد کتاب اللہ بخاری شریف کا گرانمایہ ترجمہ و تفسیر

یہ مکرمی و محترمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی سالہا سال کی جانگسل محنت کا شیریں ثمر ہے۔ جو آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد اور صیغہ تالیف و تصنیف کے اعزازی رکن کی حیثیت سے مکمل کیا ہے۔ بخاری شریف کے اس ترجمہ اور تفسیر کی خوبیاں تو پڑھنے سے ہی معلوم ہونگی مگر اس جگہ ہم اتنا بتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اس بلند پایہ کتاب کے جس قدر تراجم اور تفسیریں آج تک شائع ہوچکی ہیں۔ ان سے یہ ہر جہت اور لحاظ سے قابل تعریف اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ اس کا حجم تقریباً تین ہزار صفحہ ہوگا۔ اور دوستوں کی سہولیت کی خاطر یہ چند حصص میں شائع ہوگا۔ چنانچہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر اس کا پہلا پارہ شائع کیا جارہا ہے۔ جس کا حجم سوا دو سو صفحہ کے قریب ہوگا۔

سائز ۲۹ × ۲۲/۸ کاغذ عمدہ۔ لکھائی اعلےٰ چھپائی دیدہ زیب صفحہ کے پہلے عربی متن بالمقابل کالم میں ترجمہ۔ ذیل میں تفسیر اور حل اشکال۔ تفسیر ایسی سادہ اور آسان عبارت میں کی گئی ہے۔ کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی آسانی کے ساتھ کتاب کے مطالب سے واقف ہوسکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دوست اس دربے بہا کی خاطر خواہ قدر کریں گے اور نہ صرف اسے خود پڑھیں گے بلکہ اپنے اہل وعیال کو بھی پڑھوائیں گے۔ کہ حقیقت میں یہی وہ کتاب ہے جو بعد کتاب اللہ ہر کلمہ گو کے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے جہاں اسلامی مسائل سے واقفیت ہوگی۔ وہاں آنحضرت صلعم کے واقعات زندگی۔ پاکیزہ سیرت اور بے مثل اخلاق کا بھی علم ہوگا۔ اور ان کے علاوہ اسلام کی خوبیاں اسلامی عقائد کی برتری اور فوقیت بھی معلوم ہوگی۔ جو دوست اس نادر و لاجواب کتاب کو حرز جان بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں اعلان ہذا پڑھتے ہی ہمارے پاس اطلاع بھیج دینی چاہیئے۔ کہ وہ اس کے مستقل خریدار بنتے ہیں۔ اور جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ بک ڈپو میں تشریف لاکر اسے خریدیں اور آئندہ کے لئے باقی حصہ کتاب کی خریداری کے لئے نام لکھوا دیں۔ باوجود لکھائی چھپائی کاغذ اور دو سو صفحات کے قیمت بہت کم رکھی جائے گی۔ تاکہ ہر ایک امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکے۔ نوٹ:۔ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جاوے گا۔

خاکسار:۔ ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

398

بیس نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپیہ

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا۔ مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ر مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱۲ غیر مجلد عہ

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ۔ لیکن۔ باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے۔ کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) البدا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے۔

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشم دید حالات قلمبند فرمائے ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی کیوں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پرکیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس دربے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے جس کا کاغذ اعلیٰ۔ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۰×۲۶ ضخامت قریباً (۴۵۰) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ر مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد ۱۲ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور موثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روائیتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸ر اور مجلد ۱۰ر قسم دوم بغیر جلد ۶ر اور مجلد ۸ر

نوٹ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔

بشارات احمد قیمت ۱۲ جماعت احمدیہ ۸ر احمدیہ البم عہ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش ۱۲ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲ر ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶ر

خاکسار ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھنؤ ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یوپی گورنمنٹ نے ۹۰ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ اس سے ہریجن طلباء کو وظائف دیئے جائیں گے۔ علاوہ ازیں ان طلباء کو مفت کتابیں مہیا کرنے کے لئے ۷½ ہزار روپیہ منظور کیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے ۱۹۳۹ء کے آغاز میں فیڈریشن کی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ موجودہ انڈین لیجسلیٹو اسمبلی کی میعاد اکتوبر ۱۹۳۸ء میں ختم ہو گی۔ اور فیڈرل لیجسلیچر کے انتخابات کی تیاریاں شروع ہو جائیں گی۔

مدراس ۲۱ دسمبر۔ آج شام کو لیجسلیٹو اسمبلی مدراس کا اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ قرضہ ریلیف بل پر غور کرنے کے لئے وزیر اعظم وزیر زراعت اور دیگر ۵ ممبروں پر مشتمل ہر دو ایوانوں کی جائنٹ سلیکٹ کمیٹی مقرر کی جائے۔ کارروائی کے شروع ہونے سے قبل دو منٹ تلاوت قرآن کریم کی گئی اس کے بعد بندے ماترم کا گیت گایا گیا

پٹنہ ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے بہار گورنمنٹ نے تمام محکمہ جات کے انچارج افسروں کے نام ہدایات جاری کی ہیں۔ کہ چپڑاسیوں کی وردیوں وغیرہ کے لئے کھدر کو باقی تمام کپڑوں پر ترجیح دی جائے۔ خواہ مہنگا ہی کیوں نہ خریدنا پڑے

لنڈن ۲۱ دسمبر۔ دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر ایڈن نے کہا۔ حکومت انگلستان چین کی مرکزی حکومت کو سارے چین کی حکومت تسلیم کرتی ہے۔ اس لئے پیکن میں جاپان کی قائم کردہ عارضی حکومت کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

لکھنؤ ۲۱ دسمبر۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر زراعت یوپی نے پرتاب گڑھ ڈسٹرکٹ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر زمینداروں نے ملک کے مروجہ قانون پر عمل نہ کیا تو حکومت یا متشددانہ اقدامات اختیار کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ یا مستعفی ہو جائے گی۔ مسٹر قدوائی نے اس امر کا بھی اظہار کیا۔ کہ کانگرسی حکومت کے لئے تشدد آمیز اقدام کرنا بھی بہت مشکل ہو گا۔ لہٰذا اس کے لئے مستعفی ہونے کے سوا اور کوئی چارہ کار باقی نہیں رہے گا۔

کولہاپور ۲۱ دسمبر۔ کل شام ڈاکٹر مونجے نے ایک تقریر کے دوران میں ہندوؤں کو مشورہ دیا۔ کہ صرف سوراجیہ کے حصول کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ انہیں "شیوا راجیہ" یعنی سیوا جی کی حکومت کے قیام کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ڈاکٹر مونجے نے ہندوؤں کو نصیحت کی۔ کہ دوسری قوموں سے امداد کی درخواست نہ کریں بلکہ شیوا راجیہ کے قیام کے لئے اپنے بازو کے زور سے جنگ لڑیں۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ مسجد شہید گنج کے متعلق احراریوں نے سول نافرمانی کی جو تحریک شروع کی ہے۔ اس کے متعلق اخبار "سول" کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ اس تحریک سے پنجاب کے سیاسی حلقوں میں یہ سوال زیر بحث ہے کہ آیا احراری کانگرس کے ممبر ہیں یا نہیں۔ اگر وہ کانگرس کے ممبر ہیں تو ان کی اس تحریک کے متعلق پنجاب کانگرس کا طرز عمل کیا ہے۔ عام طور پر یقین کیا جاتا ہے۔ کہ نہ صرف کانگرسی لیڈر بلکہ کئی اکالی لیڈر بھی احراریوں کی اس تحریک کے مؤید ہیں۔ اور احراریوں کی اس حرکت سے بعض کانگرسی لیڈروں اور اکالی لیڈروں کی چشم پوشی کا مقصد سر سکندر حیات خان کی گورنمنٹ کو پریشان کرنا ہے۔ اور اس مقصد کے لئے اگر پنجاب میں فرقہ وارانہ کشیدگی مشتعل ہو جائے۔ تو اس کی انہیں کوئی پرواہ نہ ہو گی۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ بعض اکالی لیڈر بالواسطہ طور پر ان مصالحانہ کوششوں کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں جن کے لئے پنجاب کے بعض مقتدر اصحاب کی طرف سے کوشش کی جا رہی ہے

بارسیلونا ۲۱ دسمبر۔ گذشتہ رات باغی فوج کے طیاروں نے بارسیلونا پر اچانک بمباری کی چھ گھنٹوں کے دوران میں باغیوں نے تین حملے کئے۔ بم شہر کے وسط میں گرائے گئے تھے۔ کئی آدمی ہلاک ہوئے ہسپتالوں پر بھی بم گرے۔ کئی بیمار مارے گئے۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ آج ۲ بجے بعد دوپہر ضلع کچہری میں ہیجان پیدا ہو گیا جبکہ کسی نامعلوم شخص نے تیزاب چھڑک کر سردار عبدالصمد سٹی مجسٹریٹ لاہور کی موٹر کار کو جلانے کی کوشش کی۔ سٹی مجسٹریٹ اور ان کی عدالت کے چند اشخاص نے موٹر کے بالائی حصہ سے شعلے اور دھواں نکلتے دیکھا۔ اسی وقت شور مچ گیا۔ سٹی مجسٹریٹ۔ ان کا عملہ اور مقدمات سے تعلق رکھنے والے بہت سے اصحاب عدالت کے کمرے سے نکل بھاگے۔ اور بھی کئی آدمی موقع پر پہنچ گئے۔ سٹی مجسٹریٹ اور چند اشخاص نے آگ ہاتھوں سے بجھانا شروع کر دی وہ تین آدمیوں کے ہاتھ بھی جھلس گئے کئی اشخاص پانی کی بالٹیاں لے کر پہنچ گئے موٹر کار کمرہ عدالت سے ملحقہ برآمدہ میں کھڑی تھی۔ آگ پر بہت جلد قابو پا لیا گیا موٹر کار کو ڈھکنے والا کپڑا جل گیا۔ اور موٹر کے بالائی حصہ کو بھی نقصان پہنچا۔

قاہرہ ۲۱ دسمبر۔ بیت المقدس کی ایک فوجی بارک کو آگ لگانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ کسی شخص نے برٹش بارک سے جو شہر کے فوجی کوارٹرز میں واقع ہے۔ چند ضروری فوجی نقشے اور کاغذات چوری کئے اور اس نے بارک کو آگ لگا دی۔ آتشزدگی کا فی الفور علم ہو گیا۔ اور آگ بجھا دی گئی بیان کیا جاتا ہے کہ کاغذات کی چوری کا ارتکاب ایک یہودی افسر نے کیا ہے جو مدت سے اسی بارک میں کام کرتا تھا۔ یہ شخص اس حادثہ کے بعد بھاگ گیا تھا مگر پولیس اس کے سراغ لگانے میں کامیاب ہو گئی۔

ٹوکیو ۲۱ دسمبر۔ شنگھائی میں افواج جاپانی کے کمانڈر انچیف نے اعلان کیا کہ سردی زور پکڑ رہی ہے۔ اور سال کا اختتام بھی قریب ہے اس لئے یہ ارادہ ہے کہ دونوں فریقوں کو کچھ وقت دیا جائے اس وقفہ میں چین کی فوجیں اور چین کے باشندے اپنے طرز عمل پر غور کر سکیں گے۔ اور جاپانی فوجوں کی تنظیم کی جا سکے گی۔ جاپانی کمانڈر انچیف نے اعتراف کیا ہے کہ چار ماہ کی مسلسل جنگ کے باعث جاپانی فوجیں تھک گئی ہیں۔ بعض پلٹنوں کو آرام اور دوبارہ تنظیم کی مہلت دی گئی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی آئندہ جنگی اقدامات کی تیاریاں بھی جاری رہیں گی۔ جن کی وسعت کا انحصار جنرل چیانگ کائی شیک کے آئندہ طرز عمل پر ہے۔

لاہور ۲۱ دسمبر۔ کو فیض الحسن آلو مہاری کے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴، دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کی مزید سماعت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی عدالت میں ہوئی۔ ملزم کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند فرد جرم عاید کر دی گئی۔ اور مکرر جرح کے لئے مقدمہ کی سماعت کل پر ملتوی ہوئی

امرتسر ۲۱ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۳ آنے سے ۳ روپے ۲ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۴ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا ۳۵ روپے ۵ آنے ۶ پائی اور چاندی ۴۸ روپے ۸ آنے ہے۔

الہ آباد ۲۱ دسمبر۔ آج پنڈت جواہر لال نہرو اور لارڈ لوتھیان میں ملاقات ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کے دوران میں فیڈریشن کے متعلق کانگرس کے رویہ پر تبادلہ خیالات کیا گیا

بریلی ۲۱ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت یوپی نے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ کہ جب تک آنریری مجسٹریٹوں کے متعلق نئے قواعد مرتب نہ ہوں۔ آنریری مجسٹریٹوں کو عدالتی کاروبار بند کر دینا چاہیئے۔

نانکنگ ۲۱ دسمبر معلوم ہوا ہے حکومت [illegible]

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی